

## تفصیلی جواب

### سوال نمبر ۳

مصارف زکوٰۃ اور زکوٰۃ کے فائدے

### مصارف زکوٰۃ

مصارف "مصرف" کی جمع ہے جس کا معنی "خروج کرنے کی جگہ" سے - مصارف زکوٰۃ سے مہاد مصارف زکوٰۃ سے مہاد استہ کام اور افراد ہیں جن کو زکوٰۃ دی جاتی ہے - اللہ تعالیٰ کا فرمान ہے :-

"زکوٰۃ تو صرف عنربیوں اور محتاجوں اور کاربنوں کا حق ہے جو اس پر قریبیں۔ قیز ان کا جن کب دل جوں منتظر تو سے - اور زکوٰۃ کو صرف کیا جائے کاگر دونوں کے چھرانے میں اور قرض داروں کے قرضہ ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں مسافروں کی مہاد میں - یہ سب فرض سے اللہ کی طرف سے اور اللہ بر اجتنف و الا بر احکمت والا ہے"

اس آیت کی روشنی میں مصارف زکوٰۃ درج ذیل ہے:-

- 1) ان تنگ دست لوگوں کی اعانت جن کے پاس بخوبی ہے۔
- 2) ان بیرونیوں کی اعانت جو زندگی کی بینیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔
- 3) زکوٰۃ کی وصولی پر منعین عمل کی تخلیقاً ہے۔
- 4) ان لوگوں کی اعانت جو لوگ مسلم ہوں تاکہ ان کی تالیف قلع ہو سکے۔
- 5) غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف جو قید و بند میں ہوں

### زکوٰۃ کے فائدے

زکوٰۃ کی وجہ سے معاشرے میں امن و سکون، خوش حالی اور بہت سے فوائد و مکرات

حاصل ہوتے ہیں جو کسی دوسرے مذہب کے اصول و مفہومات میں  
نہیں ہوتے ہیں۔ ذکرہ کے فوائد و نکرات درج ذیل دو طرح کے ہیں۔

## معاشی فوائد

### ۱- گردش دولت

نہیں رہتی ہے بلکہ امراء سے غرباً کی طرف لوٹتی ہے۔ اس طرح سے گردش دولت کا عمل جاری سو رہتا ہے اور غرباً کی صالیٰ امداد ایجمن یہ وقت رہتی ہے اور اس طرح سے صنعت و صنبوطاً اور مستحکم ہوتی ہے۔ آرشاد بادی تعالیٰ ہے:

”تاكه إيسانه بودولت تکهارے دولت مندون  
کے درمیان سمدت تر رہ جانے۔“ (رسویۃ الحشر: ۷)

### ۲- اقتصادی توازن

ذکرہ کی وجہ سے ملک میں اقتصادی توازن پر قرار رہتا ہے۔ اس لیے کہ ذکرہ کی وجہ سے دولت کی گردش صملین ہوئی ہے اور دولت امراء سے غربیہوں کی طرف لوٹتی ہے اور معاشرے میں ایک توازن اور خوبی حالتی ہے۔

### ۳- مستحکم معیشت کا حل

ذکرہ کے باعث ملک میں اقتصادی توازن اور معیشت صنبوطاً اور مستحکم ہوئی ہے۔ اس کی صفائح حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ سچے عہد میں ملتی ہے کہ ان تے عہد میں خوش حالی اتنی یہوئی تھی کہ بہت زادہ تلاش کرنے کے بلا وجود بھی کوئی شخص ذکرہ نہیں والا لظیر نہ آتا تھا یہاں تک کہ ذکرہ بیت المال میں جمع شماری جاتی تھی۔

### ۴- فلاحی مملک

ذکرہ کی وجہ سے لوگ غربت کے چنگل سے نکل آتے ہیں اور خوش حالی ہو جاتے ہیں معاشرے

میں خوش حالی آتی ہے اور ملک ترقی کرتا ہے سکاری خزانہ بھر جاتا ہے جسے ترقیاتی کاموں میں نکایا جاتا ہے۔

## معاشرتی فوائد

۱- امراء غرب بامیں باہمی محبت زکوٰۃ کو غرب بامیں تقسیم کیا جاتا ہے تو امراء اور غرب بامیں محبت پیدا ہوئی ہے اور نفترت کا خاتمہ ہے تو ایک بیوی کو لہ جم، امراء اصل ہیں یا تھوڑے سے اپنے غربیت سماں بیوی کو زکوٰۃ دینے لگے تو ان دونوں میں الگ پیدا ہوئی اور معاشرتی زندگی پر مشتمل اثرات مرتب نہ ہوتے گے۔

۲- سماجی برائیوں کا خاتمہ عزیت کی وجہ سے لوگوں جو راتم کرتے اور مفلسی کے ڈر سے خود کشی کرتے اور اہمیت سے برا بیویوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

۳- حرص کا خاتمہ زکوٰۃ دینے کی وجہ سے حرص اور الاعوجیز بیویوں ویواکے تمہام بت پاش پیشوں بیویاتے ہیں اور انسان کے اندر سخاوت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور اس طرح معاشرے میں حرص اور فرع کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

۴- معاشرتی امن و سکون زکوٰۃ کی ادائیگی سے معاشرتی چھکروں کی حریملہ شکنی ہوتی ہے۔ لوگوں میں ایک دوسرے کے حقوق بروقت ادا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اس طرح معاشرے میں انصاف اور آمن کو فروع حاصل ہوتا ہے۔

## دویں فوائد

- 1- خریدتے ہیں کوئوں کے لئے کھانا بنائے۔  
اپنے تعالیٰ سے تحریک بخوبی بنائے۔
- 2- عزاء کی سنبھالتے بخدا دم پوچھ لے۔  
سعد و رئیلہ تعالیٰ سے درود و رحیم پوچھ لے۔
- 3- مال میں برکت ذلیلت ادا کرنے سے مال میں برکت  
بیشتر کریں۔ مال کا صاف تجویذ سے اور تابعی  
کسبت قدرتی طرف سے زیادہ ملتا ہے۔

# ISLAMIYAT ASSIGNMENT

## سوال نمبر ۱

## ذکر کوہ کا لفظی معنی اور مفہوم

ذکوہ کے لغوی معنی پاک کرنے کے پیس۔ شریعت کی اصطلاح میں ذکوہ سے مراد وہ مال ہے جو ایک خاص مقدار میں مخصوص لوگوں کو دیا جاتا ہے۔ یہ ذکوہ ایک سال تک سے گزرنے کے بعد فرز ہے۔

## ج کے لغوی معنی و مفہوم

حج کے لغوی معنی زیارت کا ارادہ کرنے کے بیس - حج  
کا اصطلاحی معنی یہے ایسی بدف و مالی عبادت جو  
یہر صاحب حیثیت بالغ، عاقل، صحت، مند مسلمان پر 8  
ذو الحجہ سے 12 ذوالحجۃ تک خاص آداب و شرائط سے سنت  
رسول اللہ ﷺ کے مطابق بیت اللہؐ کی زیارت اور  
 تمام مناسک پورا کرنے سے ادا ہے -

## سونے اور چاندی کا خسارہ

درج ذیل سونے اور چاندی کا نھاپ بیان ہے:

- 1) سونا: سارہ سات تولے۔  
 2) چافنی: سارہ باؤن تولے۔